© rasailojaraid.com

ابوحیان توحیدی

حیات و خدمات کا ایک تحقیقی جائزہ

(۳)

جناب محمد سمیع اختر فلاحی، شعبۂ عربی مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

ابن سعدان کے دربار میں

ابن سعدان بویہی خاندان کے مشہور خلیفہ صمـ
کے وزیر تھے۔ ان کا دربار علماء وفضلاء، فلاسفہ وحکماء اور اطباء وسائنسدا
کا عظیم مرکز بنا ہوا تھا اور وہ اپنے درباری فضلاء وحکماء کی کثرت پر فخر کر
کہتے ہیں:

"خدا کی قسم مملکت عراق میں اس کی نظیر نہیں ہے۔ یہ اہل فضل کے اعیا
دانشوروں کے سردار ہیں"[۳۴] ابوالوفا مہندس بھی ابن سعدان کے دربار میں ا
قابل ذکر مشہور ومعروف شخص تھے۔ ابن سعدان سے ان کے مراسم اچھے
ابوالوفا حساب و انجینئرنگ کے شعبہ میں سند تسلیم کئے جاتے ہیں۔ انھوں
اس میدان میں بہت ساری نئی چیزوں کا ایجاد و انکشاف کیا۔ ریاضی وعلـ
پر ان کی کئی قابل ذکر کتابیں بھی موجود ہیں۔

ابوالوفا مہندس کی سفارش پر ہی ابن سعدان نے توحیدی کو اپنے مـ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ا میں شامل کر لیا۔ ابن سعدان نے ابو حیان کی صلاحیتوں کی قدر کی، اسے
م اور انعام و اکرام دونوں ہی چیزوں سے نوازا۔ ابو حیان کی زندگی میں
یسا شخص ملا جس نے اس کے فن کی قدر دانی کی، اس کی کاوشوں اور
راہا۔ چنانچہ ابو حیان بھی ابن سعدان کی سخاوت، خوش خلق، علم دوستی
ور بندہ پروری سے بہت زیادہ متاثر ہوا اور دل کھول کر اس کی
یف کی۔ ابو حیان نے ان کے لئے جاحظ کی "کتاب الحیوان" کی کتابت
ن کے موضوع پر "الصداقۃ والصدیق" نام کی ایک عمدہ کتاب تصنیف

عدان کی نوازشوں اور انعامات کے سائے میں پلتے ہوئے کچھ وقت بے
ر مصیبت کے بادل چھٹ گئے، پریشانیوں اور کلفتوں کے دن ختم ہو گئے
تقدیر کا فیصلہ کچھ اور تھا چنانچہ محسن ابن سعدان بھی کسی وجہ سے ان سے
یا اور زمانے نے ایک بار پھر ان کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا، وہ ابن سعدان
، سے محروم ہو گئے۔ توحیدی نے ان کی خدمت میں جذبات و احساسات
وثر خط لکھا کہ شاید ان کی ناراضگی دور ہو جائے اور اس کی مالی مشکلات
ائیں۔ توحیدی نے اپنے محسن ابو الوفا کی خدمت میں بھی ایک خط
۳۶

اراضگی

تاریخی حقائق و شواہد کی روشنی میں ابن سعدان کی ابو حیان توحیدی
ں کا سبب دریافت کرنا مشکل ہے۔ اور یہ بات ہنوز تحقیق طلب ہے کہ
ن اس سے کیوں ناراض ہو گئے۔ مگر مورخین کا اندازہ یہ ہے کہ وجہ ناراضگی
ن کے ساتھ شبینہ محفلوں میں سیاسی سوالات و جوابات کے درمیان

© rasailojaraid.com